

دارالافتاء والقضاء

الجامعة البنوية العالمية

متصل سات قناتہ - بی ایس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name : Abdullah

Serial No : 21901

MODE: Urgent

Address : Mianwali

Date : 4/21/2014

Subject : HIJAB

Contact No:

Writer :

Email :

Aslam o aalikum Hazrat Mai aap sy yai pochna chata hn k agr khawand apni biwi sy farmaish kry k wo os k samany trouser or skirt yaa phir saree pahna kray jb k unkay alawa kamary mai koi dosra na hota ho to kia yai jaiz hy k na jaiz?

السلام علیکم حضرت! میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر خاوند اپنی بیوی سے فرمائش کرے کہ وہ اس کے سامنے ٹر اوزر اور شرٹ یا پھر ساڑھی پہنا کرے، جبکہ ان کے علاوہ گھر میں کوئی دوسرا شخص ^{ہوگا} تو کیا یہ جائز ہے کہ نا جائز؟

الجواب حامدًا ومصليًا

بیوی کا تنہائی میں اپنے خاوند کے سامنے مذکور قسم کا لباس پہننا جائز ہے، مگر غیروں کے لباس، اخلاق اور اطوار سے حتی الوسع احتراز ہی بہتر ہے تاکہ ان سے نفرت کا اظہار ہو۔ واقد اعلم بالصواب

عبد اللہ اسلم غنی عنہ وعن والدیہ -
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سات کراچی
۲۹ جمادی الاخرہ ۱۴۳۵ ہجری

الجواب
بتو نادرجال
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۶ ر ۶ ۵۱۳۳۵

الجواب
بتو نادرجال
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۶ ر ۶ ۵۱۳۳۵



۵۷۵۷۱۶